میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

پیر، 25 جمادی الثانی، 1437ھ | 4/04/2016 | نمبر:PR16018

حزب التحریر کے خلاف ظلم وستم ختم کرو

خلافت کے داعی نوید بٹ کو رہا کرو جنہیں جابروں کے خلاف آواز بلند کرنے کی وجہ سے 11 مئی 2012 کو اغوا کرلیا گیا تھا

حزب التحریر سے تعلق رکھنے والی وہ شخصیات جو حکومت کے ظلم و جبر کا سامنا کررہے ہیں ، ان کو سامنے لانے کا سلسلہ شروع کیا جارہا ہے اور سلسلے میں سب سے پہلے نوید بٹ کا مقدمہ پیش کررہے ہیں۔

نوید بٹ اب 47 برس کے ہوچکے ہیں۔ وہ ایک انجینئر ، شادی شدہ اور چار بچوں کے باپ ہیں۔ انہیں 11 مئی 2012 کو حکومتی ایجنسیوں نے اغوا کیا تھا اور اب جبکہ چار سال مکمل ہونے والے ہیں لیکن اس کے باوجود وہ اب تک مغوی ہی ہیں۔

نوید بٹ کا تعلق ایک معزز کشمیری گھرانے سے ہے جو اسلام آباد میں رہائش پزیر ہے۔ انہیں انتہائی مشہور ومعروف یونیورسٹی آف انجینئرنگ لاہور میں داخلہ ملا اور اپنی شاندار قابلیت کی بنا پر یہ ممکن ہوا کہ ان کا تبادلہ یونیورسٹی آف الینوئے، امریکہ ہوگیا جہاں سے انہوں نے گریجویشن مکمل کی۔ وہ موٹورولا کمپنی میں بہت شاندار نوکری کررہے تھے جب انہوں نے مسلم علاقوں میں خلافت کے دوبارہ قیام کی جدوجہد میں شامل ہونے کے لئے پاکستان واپسی کا فیصلہ کیا۔

نوید بٹ پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان ہیں۔ انہوں نے سیکڑوں پریس ریلیزز لکھیں جن میں حکمرانوں کی امریکی غلامی اور اسلام و مسلمانوں سے غداری کو بے نقاب کیا گیا۔ انہوں نے لوگوں کو اسلام میں خلافت کی فرضیت اور اس کے ڈھانچے کی تفصیلات سے آگاہ کرنے کے لئے پاکستان کے طول و عرض کا سفر کیا۔

نوید بٹ کو اس لئے اغوا کیا گیا کیونکہ وہ پاکستانی حکومت کے مشہور و معروف ناقد ین میں سے ایک تھے۔ ان کو اس وقت اغوا کیا گیا جب امریکی جاسوس ریمنڈ ڈیوس کو چھوڑ دینے اور ایبٹ آباد پر امریکی افواج کے حملے کو نہ روکنے کے خلاف محاسبے کی مہم چلائی گئی اور حکمرانوں کی امریکی غلامی کو زبردست طریقے سے بے نقاب کیا گیا۔ نوید بٹ نے حزب التحریر کی اس مہم کی قیادت کی اور انتہائی سختی سے پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں کی امریکہ سے تعاون کو تنقید کا نشانہ بنایا۔

ایک ایسے وقت میں جب پاکستان کے موجودہ حکمران طاقت و خوف کے ذریعے حکمرانی کرنےمیں قریش کے جابروں کی پیروی کررہے ہیں، نوید بٹ جیسے خلافت کے داعی مسلمانوں کے لئے حوصلے کا باعث ہیں جو رسول اللہﷺ کے اس قول پر ایمان رکھتے ہیں : أَفْضَلَ الْجِهَادِ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ "بہترین جہاد ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے"۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس